سبق – 6

4722CH06

آگرے کا سفر

152-اے، جامعہ نگر

اوکھلا، نئی دہلی، 110025

پیاری بہن سعدیہ!

کہو کیسی ہو؟ گرمی کی چھٹّیوں میں مجھے چچاجان کی فیملی کے ساتھ آگرہ جانے کا موقع ملا۔ میں تمھیں تاج محل اور دوسرے مقامات کا حال سنارہی ہوں۔

ہم لوگ حضرت نظام الدین ریلوے اسٹیشن سے تاج ایکسپریس کے ذریعے آگرہ روانہ ہوئے۔ آگرہ ہندوستان کا ایک تاریخی شہر ہے۔ یہ شہر ساری دنیا میں محبت کی نشانی 'تاج محل' کے لیے مشہور ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ شاہ جہاں نے اِسے اپنی بیگم ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا۔ یہ دنیا کی خوب صورت ترین عمارت ہے۔ تاج محل کو عالمی سطح پر رائے شماری کے ذریعے 7/ جولائی 2007 کو پہلا مقام حاصل ہو چکا ہے اس طرح یہ تمام عجائبات کا سرتاج بن گیا ہے۔

تاج محل کے بارے میں تم نے مشہور بنگلہ شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کا یہ جملہ تو سنا ہی ہوگا کہ ''تاج محل محبّت کی آنکھ سے ٹپکا ہوا ایک آنسو ہے جو وقت کے رُخسار پر جم گیا ہے۔''

آگرہ ریلوے اسٹیشن سے ہم ٹیکسی لے کر تاج محل کے لیے روانہ ہوئے مگر ہماری ٹیکسی کو تاج محل سے دو کلو میٹر پہلے ہی روک دیا گیا۔ معلوم ہوا کہ پٹرول اور ڈیزل سے چلنے والی گاڑیوں کو آگے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

© NCERT not to be republished

بیٹری سے چلنے والی گاڑیاں ہی جا سکتی ہیں تاکہ دھوئیں سے تاج محل کا حُسن متاثر نہ ہو۔ خیر ہم بیٹری سے چلنے والی گاڑی کے ذریعے تاج محل تک پہنچے۔ ٹکٹ اور چیکنگ سے گزرنے کے بعد جب ہم اندر داخل ہوئے تو اپنے خوابوں کو حقیقت میں دیکھ کر ہم دنگ رہ گئے۔ ہمیں یقین ہی نہیں آیا کہ ہم تاج محل کے سامنے کھڑے ہیں۔

تاج محل کو ہم پہلے بھی مختلف فلموں اور تصویروں میں دیکھ چکے ہیں لیکن جو لطف اصل عمارت کو دیکھ کر حاصل ہوا، اُسے لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔

صدر دروازہ اور تاج محل کے درمیان ایک طویل راستہ ہے۔ اس راستے کے درمیان حوض میں کئی فوّارے لگے ہیں۔ راستے کے دونوں جانب سرو کے پیڑ ہیں۔ تاج محل تک پہنچنے کے لیے کئی سیڑھیاں چڑھنی پڑتی ہیں۔ عمارت میں جگہ جگہ پچّی کاری ہوئی ہے اور قرآن کی آیتیں کھُدی ہوئی ہیں۔ اصل عمارت کے نیچے شاہ جہاں اور ممتاز محل کی قبریں ہیں۔

کہتے ہیں کہ تاج محل کو چاندنی رات میں دیکھنے کا لطف ہی کچھ اور ہے۔

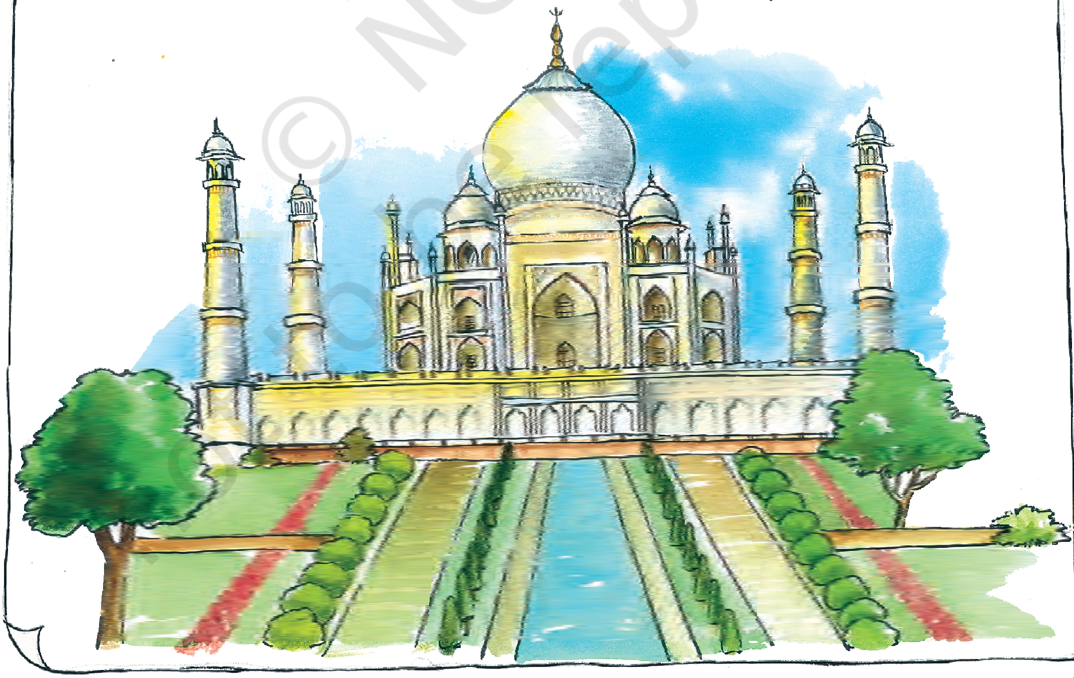

© NCERT not to be republished

تاج محل اور آگرے کے تاریخی قلعے کے علاوہ ہم نے فتح پور سیکری کی عمارتیں، اعتماد الدّولہ کا مقبرہ اور سکندرا میں اکبر بادشاہ کا مقبرہ بھی دیکھا۔ یہ عمارتیں مغل تہذیب اور تاریخ کی نشانیاں ہیں۔ ہم نے انھیں اپنے کیمرے میں قید کرلیا ہے۔

تم سناؤ! تمھاری چُھٹیاں کیسی گزریں؟۔ اپنے خط میں تفصیل سے لکھنا۔ میری جانب سے امّی اور ابّو کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ فراز اور شاذیہ کو دُعا و پیار۔

فقط تمھاری بہن

صبا

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

مقامات	:	مقام کی جمع، جگہیں
رائے شماری	:	رائے معلوم کرنا، لوگوں کی رائے کے مطابق اعداد و شمار (DATA) جمع کرنا
عجائبات	:	عجائب کی جمع، حیرت میں ڈالنے والی چیزیں
سرتاج	:	سر کا تاج، سردار
رُخسار	:	گال
لُطف	:	مزہ

© NCERT not to be republished

طویل	:	لمبا
سَرو	:	ایک لمبے درخت کا نام
پچّی کاری	:	پتھر پر نقش ونگار بنانا
مقبرہ	:	قبر پر بنی ہوئی عمارت

2. سوچیے اور بتایئے:

1. آگرہ ساری دنیا میں کس لیے مشہور ہے؟
2. تاج محل کو کس نے اور کیوں بنوایا تھا؟
3. تاج محل کے بارے میں رابندر ناتھ ٹیگور نے کیا بات کہی ہے؟
4. اس خط میں تاج محل کی کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟
5. اس خط میں تاج محل کے علاوہ اور کن مقامات کی سَیر کا ذکر ہے؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. آگرہ ہندوستان کا ایک ....شہر ہے۔
2. اس طرح یہ تمام عجائبات کا ....بن گیا ہے۔
3. صدر دروازہ اور تاج محل کے درمیان ایک ....راستہ ہے۔
4. اصل عمارت کے نیچے شاہ جہاں اور ممتاز محل کی .... ہیں۔
5. یہ عمارتیں مغل تہذیب اور تاریخ کی .... ہیں۔

© NCERT not to be republished

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے واحد اور جمع الگ کر کے لکھیے:

خط	خطوط	مقبرہ	مقابر	آیت	آیات	قبر	قبور
عجائب	عجائبات	تصویر	تصاویر	عمارت	عمارات	مقام	مقامات

واحد	....	....	....	....	....	....	....	....
جمع	....	....	....	....	....	....	....	....

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

مشکل   تیز رفتار   خوب صورت   طویل   خوبی

6. اپنے کسی سفر کا حال خط کے ذریعے اپنے دوست کو بتائیے:

7. خوش خط لکھیے:

موقع	....	....	....	....	....
تاریخی	....	....	....	....	....
عجائبات	....	....	....	....	....
آیتیں	....	....	....	....	....
مقبرہ	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished